# مسنون اذکار

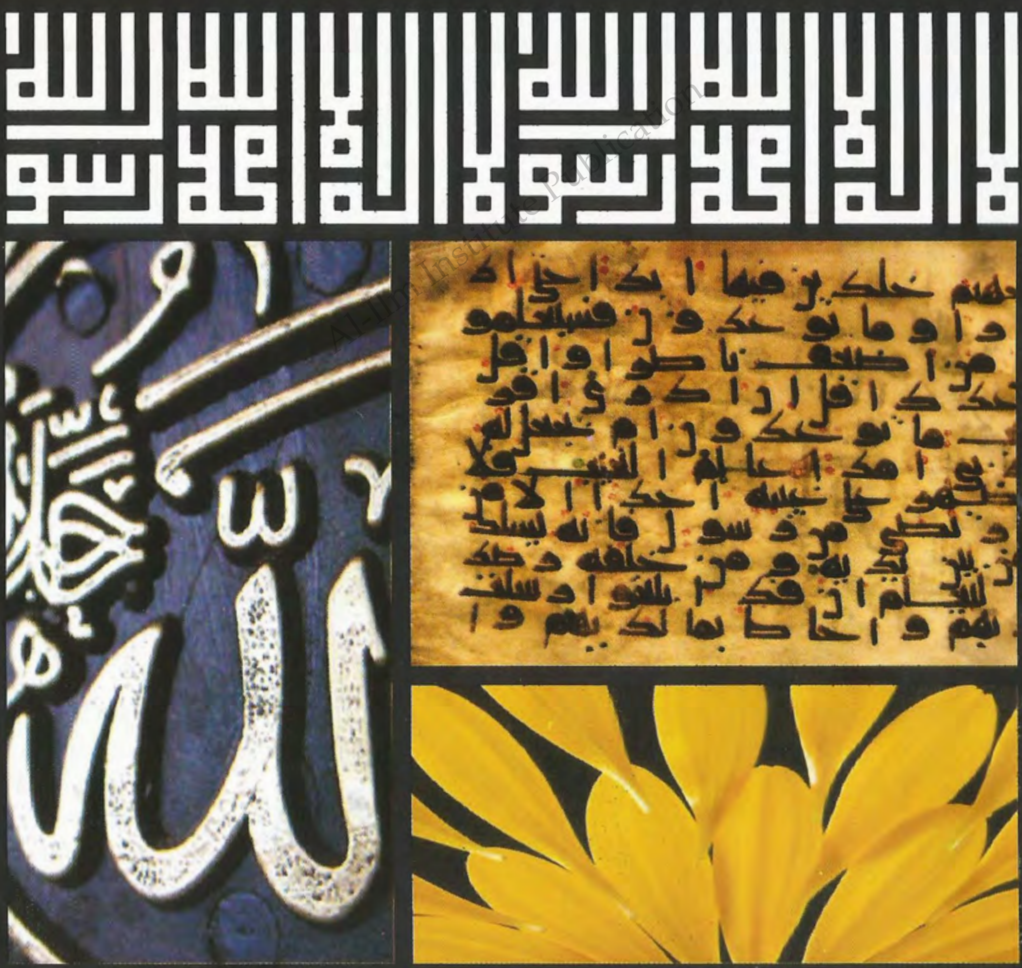

Al-Ilm Institute Publication

| صفحہ نمبر | فہرستِ مضامین | نمبر شمار |
|---|---|---|
| 2 | حدیث (صحیح بخاری) | 1 |
| 3 | ابتدائیہ | 2 |
| 5 | اللہ کے ذکر کی اہمیت (قرآنی آیات کی روشنی میں) | 3 |
| 7 | اللہ کے ذکر کی اہمیت (احادیث کی روشنی میں) | 4 |
| 12 | احادیث کی روشنی میں مسنون اذکار اور انکی فضیلت اور ثمرات | 5 |
| 20 | سیّد الاستغفار | 6 |
| 21 | درود شریف اور مخصوص سورتوں کے فضائل (احادیث کی روشنی میں) | 7 |
| 23 | قرآن کی نصیحت | 8 |
| 24 | ذکر الٰہی کیلئے مسنون دعائیں | 9 |
| 25 | اردو انگریزی کتابچوں کی معلومات | 10 |
| 26 | 'العلم' کے قرآن کورسز کی معلومات | 11 |


Al-Ilm Institute Publications

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس وقت بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور میری یاد میں اس کے ہونٹ حرکت کرتے ہیں تو اس وقت میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں۔"

(صحیح بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

# ابتدائیہ

قربِ الٰہی یعنی اللہ تعالیٰ کا قرب پانا ہر مخلص مسلمان کے دل کی اولین تمنا ہوتی ہے اور ہونی چاہیئے۔ وہ چاہتا ہے کہ اللہ سے اسکا رشتہ نہایت مضبوط ہو جائے اور اس عظیم نعمت کو حاصل کرنے کے لئے وہ جدوجہد میں بھی لگا رہتا ہے۔ اللہ کا قرب اللہ کی فرماں برداری کر کے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے اور اُن طریقوں سے بھی جنکا ذکر قرآن اور حدیث میں موجود ہے۔ اُن میں ایک سرِفہرست ذکرِ الٰہی بھی ہے۔ یعنی اللہ کا ذکر کرتے رہنا تا کہ اللہ تعالیٰ کی قربت ہر وقت محسوس ہوتی رہے۔

ہمارے نبی پاک ﷺ نے ہماری اس سلسلے میں بھی رہنمائی فرمائی ہے کہ ہمیں اللہ کی بہترین حمد وثنا کی تسبیحات کے ساتھ ساتھ اس قدر جامع دعائیں سکھائی ہیں کہ جن کے ذریعے ہم دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اِن اذکار کو پڑھنے میں بہت کم وقت لگتا ہے مگر اجر وثواب کے حساب سے اُن کا وزن بہت زیادہ ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

جب انسان دن رات اپنے دنیاوی کاموں کے ساتھ ساتھ اللہ کو بھی یاد کرتا رہے، اسکا ذکر کرتا رہے تو یہ عمل اُسے اللہ سے بہت قریب کر دیتا ہے اور اللہ کی یاد سے اسکا دل منور ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اُسے ایسے دنیاوی فائدے بھی حاصل ہوتے ہیں جو کہ اُس کی آخرت کی کامیابی کے ضامن بن سکتے ہیں۔

جیسے:

- اللہ کو یاد کرتے رہنے سے انسان کا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔
- اُس کے دل میں اللہ کی کبریائی کا احساس گھر کر لیتا ہے۔
- اللہ کو اکبر مانتا ہے تو اُس کے اندر عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

- یہ عاجزی اُسے فخر و غرور میں مبتلا نہیں ہونے دیتی۔
- ہمہ وقت اللہ کو یاد کرتے رہنے سے انسان اللہ کی نافرمانی کا مرتکب نہیں ہوتا۔
- اُس کے دل میں اللہ کے سامنے جوابدہی کا خوف جڑ پکڑ لیتا ہے جو اُسے گناہوں سے دور رکھتا ہے۔
- اللہ کا ذکر اُسے مقامِ بندگی پر قائم رکھتا ہے۔
- وہ اپنے آپ کو اللہ کے سامنے کمزور اور حقیر پاتا ہے۔
- مسنون اذکار کے ذریعے وہ دہرا اجر پاتا ہے ایک عبادتِ ذکر کا اور دوسرا سنت پر عمل کرنے کا۔

ہمیں مختلف کتابوں میں بہت سے خود ساختہ اذکار اور وظائف مل جائیں گے جنکی سنت میں کوئی دلیل نہیں ملتی۔ سوچنے کی بات ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کس کو ذکرِ اللہ کا طریقہ اور الفاظ کی سمجھ بوجھ اور علم ہوسکتا ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

اس کتابچے میں ہم نے اُن مسنون اذکار کا انتخاب کیا ہے جو کہ مستند صحیح احادیث سے ثابت ہیں۔ یہ اذکار ہمارے نبی پاک ﷺ کی روزمرہ زندگی کا معمول تھے۔ جیسا کہ عائشہؓ سے مروی حدیث کے الفاظ ہیں:

"آپ ﷺ اپنے تمام اوقات میں اللہ کا ذکر فرمایا کرتے تھے۔" (مسلم)

لہذا اتباعِ سنت کا تقاضا ہے کہ ہم بھی ان اذکار کے ورد کو اپنا معمول بنالیں تو نہ صرف یہ کہ اللہ کی یاد ہمارے دلوں میں مزین ہو جائے گی بلکہ ایمان کی حلاوت سے بھی ہمارے قلب معمور ہو جائیں گے اور ہمیں للٰہیت اور اخلاص کی دولت نصیب ہوگی جو ہر مومن کیلئے اور خاص طور پر اللہ کی طرف دعوت دینے والوں کیلئے حقیقی زادِ راہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنا قرب نصیب فرمائے اور اپنے نبی پاک ﷺ کی سنتوں سے محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

# اللہ کے ذکر کی اہمیت

## (قرآنی آیات کی روشنی میں)

فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○ (سورۃ البَقَرۃ:152)

ترجمہ: ’’اے میرے بندو! تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔‘‘

.....وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ..... ○ (سورۃ العَنکَبُوت:45)

ترجمہ: ’’اور بے شک اللہ کا ذکر تو سب سے بڑی چیز ہے۔‘‘

.....اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ (سورۃ الرَّعْد : 28)

ترجمہ: ’’آگاہ ہو جاؤ! بے شک اللہ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔‘‘

اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (سورۃ آل عمران:191)

ترجمہ: ’’جولوگ اُٹھتے، بیٹھتے اور لیٹتے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور زمین اور آسمانوں کی تخلیق میں تفکر (غور وفکر) کرتے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں) اے ہمارے رب! یہ سب تو نے بے مقصد نہیں بنایا، تو پاک ہے (ہر عیب / ہر کمزوری سے) بس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔‘‘

Al-Ilm Institute Publication

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ (سورۃ الاحزاب:35)

ترجمہ: ”اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مردوں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والی عورتوں کے لئے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم مہیا کر رکھا ہے۔“

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ○ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○

(سورۃ الاحزاب:42-41)

ترجمہ: ”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔“

Al-Ilm Institute Publication

# اللہ کے ذکر کی اہمیت

## (احادیث کی روشنی میں)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بھی اور جہاں بھی بیٹھ کر کچھ بندگانِ خدا اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو لازمی طور پر فرشتے ہر طرف سے ان کے گرد جمع ہو جاتے ہیں، انکو گھیر لیتے ہیں اور رحمتِ الٰہی ان پر چھا جاتی ہے اور ان کو اپنے سائے میں لے لیتی ہے، ان پر سکینت کی کیفیت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مقرب فرشتوں میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔''
(مسلم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''میرا بندہ جو مجھ سے توقع رکھتا ہے اور جیسا گمان اس نے میرے متعلق قائم کر رکھا ہے ویسا ہی مجھے پائے گا۔ جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے تنہائی میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی جماعت میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں ان سے بہتر جماعت میں اسکو یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف ایک بالشت بھر بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھ جاتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف چار ہاتھ بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری طرف آہستہ آہستہ آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔''
(بخاری و مسلم)

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! بندوں میں کون سب سے افضل ہے اور قیامت میں کس کو اللہ کے ہاں زیادہ بلند درجہ ملنے والا ہے؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کو زیادہ یاد کرنے والے بندے اور زیادہ یاد کرنے والی بندیاں۔''
(احمد و ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کہیں بیٹھا اور اس مجلس میں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ مجلس اس کے لئے بڑی حسرت اور خسارے کا باعث ہوگی۔''
(ابوداوٗد)

عبداللہ بن بُسرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا:
''یا رسول اللہ ﷺ مجھے اسلام کے احکامات بہت زیادہ معلوم ہوتے ہیں۔ کوئی ایسی چیز بتا دیجیے کہ جسے میں مضبوطی سے تھام لوں۔'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تیری زبان ہر وقت ذکرِ الٰہی سے تر رہے۔''
(ترمذی)

ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ شخص کی مثال ہے۔''
(بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مُفردون سبقت لے گئے۔'' صحابہ کرامؓ نے پوچھا: ''یا رسول اللہ ﷺ! مُفردون کون ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔''
(مسلم)

ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں ایسے عمل کی خبر نہ دوں جو تمہارے اعمال میں سب سے بہتر، تمہارے آقا و مولیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ اور تمہارے درجوں میں سب سے زیادہ اضافہ کرنے والا اور تمہارے لئے (اللہ کی راہ میں) سونا چاندی خرچ کرنے سے بھی بہتر اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن سے مقابلہ کرو اور تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں؟'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: ''کیوں نہیں۔ (ضرور بتلائیے) آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ عمل اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔''
(ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اللہ کے کچھ فرشتے گلیوں اور راستوں میں چکّر لگاتے رہتے ہیں اس غرض سے کہ کہاں کون لوگ اللہ کو یاد کررہے ہیں، جب وہ کچھ لوگوں کو اللہ کو یاد کرتے ہوئے پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکارتے ہیں، کہتے ہیں کہ یہاں آؤ یہاں وہ لوگ ہیں جن کو تم تلاش کرتے تھے۔تو ایسے لوگوں کا آسمان تک اپنے پروں سے احاطہ کرلیتے ہیں۔

نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان سے ان کا رب پوچھتا ہے حالانکہ وہ خوب جانتا ہے،

"میرے یہ بندے کیا کہتے ہیں؟"

تو ملائکہ عرض کرتے ہیں: "یہ لوگ آپ کی تسبیح کرتے ہیں، آپ کی بڑائی بیان کرتے ہیں اور آپ کی تعریف اور شکر ادا کرتے ہیں، آپ کی بزرگی اور عظمت بیان کرتے ہیں۔"

تو اللہ پوچھتا ہے: "کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟"

ملائکہ عرض کرتے ہیں: "نہیں، بخدا اے ہمارے رب انہوں نے تجھ کو نہیں دیکھا۔"

تو اللہ پوچھتا ہے: "اگر ان لوگوں نے مجھے دیکھا ہوتا تو ان کا کیا حال ہوتا؟"

ملائکہ عرض کرتے ہیں: "اگر یہ لوگ آپ کو دیکھ لیتے تو اس سے زیادہ سرگرمی کے ساتھ آپ کی عبادت کرتے اور زیادہ سے زیادہ آپ کی بزرگی اور تسبیح میں لگ جاتے۔"

پھر اللہ پوچھتا ہے: "میرے یہ بندے مجھ سے کیا مانگتے ہیں؟"

ملائکہ عرض کرتے ہیں: "یہ لوگ آپ سے جنت مانگتے ہیں۔"

اللہ پوچھتا ہے: "کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے؟"

ملائکہ عرض کرتے ہیں: "نہیں، اے ہمارے رب انہوں نے جنت نہیں دیکھی!"

تو اللہ کہتا ہے: "اگر جنت کو انہوں نے دیکھ لیا ہوتا تو ان کے شوق کا کیا عالم ہوتا؟"

ملائکہ عرض کرتے ہیں: "اگر انہوں نے جنت دیکھ لی ہوتی تو ان کی تمنّا اور بڑھ جاتی اور اس کی

Al-Ilm Institute Publication

طلب اور رغبت اور شدید ہو جاتی۔''
پھر اللہ پوچھتا ہے: ''کس چیز سے یہ پناہ مانگتے ہیں؟''
تو ملائکہ عرض کرتے ہیں: ''یہ لوگ جہنّم سے پناہ مانگتے ہیں۔''
اللہ کہتا ہے: ''کیا انہوں نے جہنم کی آگ دیکھی ہے؟''
ملائکہ عرض کرتے ہیں: ''نہیں، بخدا انہوں نے جہنّم نہیں دیکھی ہے۔''
تو اللہ پوچھتا ہے: ''اگر انہوں نے جہنّم دیکھ لی ہوتی تو ان کا کیا حال ہوتا؟''
ملائکہ عرض کرتے ہیں: ''اگر انہوں نے جہنّم کی آگ دیکھ لی ہوتی تو اور زیادہ ڈرتے اور ان کاموں سے دُور بھاگتے جو جہنم میں لے جانے والے ہیں۔''
تب اللہ تعالیٰ ملائکہ سے کہتا ہے: ''میں تم کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے ان کو اپنی رحمت سے نوازا۔''
تو فرشتوں میں سے کوئی فرشتہ عرض کرتا ہے: ''فلاں شخص ان میں سے نہیں ہے وہ تو کسی اور مقصد سے آیا تھا، ان کے ساتھ بیٹھ گیا اور اللہ کے ذکر و تسبیح میں شریک ہو گیا۔''
اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''یہ وہ لوگ ہیں جن کے ساتھ بیٹھنے والا بھی ناکام و نامُراد نہیں ہوتا بلکہ سعادت میں سے اسے بھی حصّہ ملتا ہے۔'' (بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چیز کی صفائی ہوتی ہے اور دل کی صفائی اللہ تعالیٰ کی یاد ہے اور ذکر سے زیادہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے والی نہیں۔'' (بیہقی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں تم کو زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی تلقین کرتا ہوں اور ذکر کی مثال ایسی سمجھو کہ جیسے کسی آدمی کا اس کے دشمن نہایت تیزی کے ساتھ پیچھا کر رہے ہوں اور وہ بھاگ کر کسی مضبوط قلعے میں پناہ لے۔ اس طرح شیطان سے کوئی بچ نہیں سکتا مگر اللہ کی یاد

Al-Ilm Institute Publication

کے سہارے۔" (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ دنیا میں نرم نرم بستروں پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں، جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں جنت کے اعلیٰ درجات میں داخل کرے گا۔"

(ابن حبان)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کا ذکر اتنا اور اس طرح کرو کہ لوگ کہیں کہ یہ دیوانہ ہے۔"

(مُسند احمد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے ذکر کے علاوہ نہ بولا کرو کیونکہ اللہ کے ذکر کے سوا زیادہ کلام کرنے سے دل میں سختی پیدا ہو جاتی ہے اور بے شک سب لوگوں میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ دور سخت دل ہی ہے۔" (مشکوٰۃ)

Al-Ilm Institute Publication

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شیطان ابن آدم کے دل پر بیٹھا رہتا ہے جب انسان اللہ کو یاد کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہوتا ہے تو وسوسہ ڈالنے لگتا ہے۔" (بخاری)

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جہاد کرنے والوں میں زیادہ اجر پانے والا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جوان میں اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والا ہے۔" اس نے پھر نماز، روزہ، زکوۃ، صدقہ اور حج کرنے والوں کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے ہر ایک کا یہی جواب دیا، "جوان میں سے اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والا ہے۔" (مسند احمد)

# احادیث کی روشنی میں مسنون اذکار اور انکی فضیلت اور ثمرات

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سب سے افضل ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے۔"
ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (ترمذی)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے صبح و شام سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ
ترجمہ: اللہ پاک ہے اپنی خوبیوں سمیت۔
100,100 بار کہا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اس کے برابر قیامت کے دن کوئی عمل نہ ہوگا مگر جس نے اس کی مانند کیا یا اس سے زیادہ۔" (بخاری و مسلم)

Al Huda Institute Publication

❁ جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ کہے، اس کے لئے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔" (ترمذی)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دو کلمے زبان پر ہلکے پھلکے، میزانِ عمل میں بڑے بھاری اور اللہ تعالیٰ کو بہت ہی پیارے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔"

ترجمہ: اللہ پاک ہے اپنی خوبیوں سمیت، اللہ پاک ہے بہت عظمت والا۔ (بخاری و مسلم)

ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اگر میں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ کیلئے ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ کہوں تو یہ عمل مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔"

(بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جو ان کو ایک دن میں 100 بار کہے، اس کو 10 غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لئے 100 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 100 گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ اس کیلئے شیطان سے صبح سے شام تک پناہ ہوتی ہے۔ کوئی شخص اس سے بہتر عمل نہیں لائے گا مگر جو کہ یہ عمل کرے۔"

(بخاری و مسلم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

ترجمہ: اللہ کی مدد کے بغیر نیکی کرنے کی ہمت اور گناہ سے بچنے کی طاقت نہیں۔

زیادہ پڑھا کرو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔" (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ کلمہ ننانوے بیماریوں کی دعا ہے۔ جن میں سب سے کم درجے کی بیماری فکر و غم ہے۔" (مشکوٰۃ، بیہقی)

Al-Ilm Institute Publication

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تو نمازِ مغرب سے فارغ ہو اور کلام کرنے سے پہلے 7 مرتبہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے آگ کے عذاب سے بچا۔

تو اگر تیری موت اس حالت میں آجائے تو آگ سے خلاصی پائے گا اور اگر صبح کی نماز کے ادا کرنے کے بعد اسی طرح 7 مرتبہ کہے تو اگر تیری موت اسی دن میں واقع ہوگی تو آگ سے خلاصی پائے گا۔" (ابوداؤد، مشکوٰۃ)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح وشام 7 بار یہ آیت پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دین ودنیا کی تمام فکریں دور کردیتا ہے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔" (سنن ابی داؤد)

Al-Ilm Institute Publication

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد ورد کرے گا، اگر اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہونگے تو بھی بخشے جائیں گے۔

| | | |
|---|---|---|
| سُبْحَانَ اللّٰہِ | اللہ پاک ہے | 33 مرتبہ |
| اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ | سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے | 33 مرتبہ |
| اَللّٰہُ اَکْبَرُ | اللہ سب سے بڑا ہے | 33 مرتبہ |

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ 1 بار

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسکی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔" (مشکوٰۃ)

سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تمام کلموں میں افضل یہ 4 کلمے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

ترجمہ: اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔" (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص بازار کی طرف نکلے وہ بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کلمات پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کیلئے سب تعریف ہے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے وہ نہیں مرتا۔

اسی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔" (ترمذی، ابن ماجہ)

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ دعا پڑھ۔

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ۔

ترجمہ: میرے اللہ تیری مغفرت میرے تمام گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اور مجھے تیری رحمت کا آسرا ہے نہ کہ اپنے عمل کا۔" (مستدرک حاکم)

سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں دعا کی تھی۔

Al-Ilm Institute Publication

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

ترجمہ: (اے میرے مولا) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے۔ میں ہی ظالم ہوں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے۔" (مشکوٰۃ)

جویریہؓ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ ایک دن نمازِ فجر پڑھنے کے بعد ان کے پاس سے باہر نکلے۔ وہ اس وقت اپنی نماز پڑھنے کی جگہ بیٹھی کچھ پڑھ رہی تھیں پھر آپ ﷺ کچھ دیر کے بعد جب چاشت کا وقت آ چکا تھا واپس تشریف لائے، جویریہؓ اسی طرح بیٹھی اپنے وظیفے میں

مشغول تھیں۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: "میں جب سے تمہارے پاس سے گیا ہوں کیا تم اس وقت سے برابر اسی حال میں اور اسی طرح پڑھ رہی ہو؟" انہوں نے عرض کیا: "جی ہاں!" آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے پاس سے جانے کے بعد میں نے 4 کلمے 3 دفعہ کہے، اگر وہ تمہارے اس پورے وظیفے کے ساتھ تولے جائیں جو تم نے آج صبح سے پڑھا ہے تو ان کا وزن بڑھ جائے گا۔ وہ کلمے یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

ترجمہ: اللہ کی تعریف کے ساتھ اسکی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اسکی ذات کی خوشنودی کے موافق اور عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر اسکی پاکی بیان کرتا ہوں۔" (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی فکر اور پریشانی لاحق ہوتی تو آپ ﷺ کی دعا یہ ہوتی:

"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔"

ترجمہ: اے زندہ! اے تھامنے والے! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔" (ترمذی)

اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: "میں تمہیں ایسے کلمے بتادوں جو پریشانی اور فکر کے وقت تم کہا کرو (انشاء اللہ) وہ تمہارے لئے باعثِ سکون ہوں گے۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔

ترجمہ: اللہ اللہ وہی میرا رب ہے، اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔"

(سنن ابی داوٗد)

✿ عائشہؓ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ جب کوئی ایسی بات دیکھتے جس سے آپکو مسرت ہوتی تو کہتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

ترجمہ: تمام تعریف اس اللہ کیلئے جسکے فضل واحسان سے اچھائیاں تکمیل پاتی ہیں۔

اور جب کوئی ایسی بات دیکھتے جو آپکو ناگوار ہوتی تو کہتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ۔

ترجمہ: ہر حال میں اللہ کی حمد اور اس کا شکر۔"

(حاکم)

Al-Ilm Institute Publication

✿ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ "جسم کے جس حصے میں تکلیف ہو اس پر اپنا ہاتھ رکھو اور 3 دفعہ کہو بِسْمِ اللّٰهِ اور 7 دفعہ کہو اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے غلبے اور اسکی قدرت کی، اس (چیز) کے شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس کا مجھے خوف ہے۔"

(بخاری)

انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کوئی آدمی اپنے گھر سے نکلے تو نکلتے وقت کہے:

"بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ پر توکل کرتا ہوں، اسکی مدد کے بغیر نیکی کرنے کی اور گناہ سے بچنے کی طاقت نہیں۔

تو فرشتے عالمِ غیب میں آدمی سے کہتے ہیں تجھے رہنمائی مل گئی اور تیری حفاظت کا فیصلہ ہوگیا۔" (ترمذی)

ابن عباسؓ کہتے ہیں: "کلمہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ابرہیم علیہ السلام نے اس وقت کہا جب انکو آگ میں ڈالا جارہا تھا اور محمد رسول اللہ ﷺ نے بھی یہ کلمہ کہا جب لوگوں نے ان سے کہا "قریش کے کافروں نے آپ ﷺ سے لڑنے کیلیئے بہت بڑا لشکر جمع کرلیا ہے تو ان سے ڈرو۔" یہ خبر سن کر صحابہ کرامؓ کا ایمان اور بڑھ گیا اور انہوں نے یہی کہا:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

ترجمہ: ہم کو اللہ ہی کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔" (صحیح بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

# سیّدالاستغفار

رسول ﷺ نے فرمایا: ''جس بندے نے اخلاص اور دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی حصّے میں اللہ کے حضور میں یہ عرض کیا (یعنی ان کلمات کے ساتھ استغفار کیا) اور اسی دن، رات شروع ہونے سے پہلے اسکو موت آگئی تو وہ بلاشبہ جنت میں جائے گا۔ اور اسی طرح اگر کسی نے رات کے کسی حصّے میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہ عرض کیا اور صبح ہونے سے پہلے اس رات میں وہ چل بسا تو وہ بلاشبہ جنت میں جائے گا۔

Al-Ilm Institute Publication

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔''

(بخاری)

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا فرمایا، اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں۔ اپنی طاقت کے مطابق، میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے اس چیز کے شر سے جسکا ارتکاب میں نے کیا، میں اقرار کرتا ہوں تیرے سامنے تیرے انعام کا جو مجھ پر ہوا۔ اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا لھذا تو مجھے معاف کر دے۔ بے شک نہیں معاف کرسکتا گناہوں کو مگر تو ہی۔''

# درود شریف اور مخصوص سورتوں کے فضائل

# (احادیث کی روشنی میں)

## 1۔ درود شریف :

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر 10 رحمتیں بھیجتا ہے، 10 نیکیاں لکھتا ہے، 10 گناہ مٹاتا ہے، 10 درجے بلند کرتا ہے۔" (نسائی)

## 2۔ آیۃ الکرسی :

Al-Ilm Institute Publication

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے تو موت کے سوا کوئی چیز اس کو جنت سے روکنے والی نہیں۔" (مشکوٰۃ)

## 3۔ سورۃ البقرہ :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس گھر میں سورۃ البقرہ پڑھی جائے اس گھر میں شیطان نہیں آتا۔" (ترمذی)

## 4۔ سورۃ البقرہ کی آخری آیات :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتوں کو اٰمَنَ الرَّسُوْل سے لے کر الکافرین تک جو شخص رات کو پڑھ لے گا تو وہ اس کیلئے کافی ہوں گی۔" (بخاری و مسلم)

## 5- سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس :

عبداللہ بن خبیبؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرتے ہوئے بارش اور اندھیرے میں نکلے۔ ہم نے آپ ﷺ کو پایا، تو پوچھا: "میں کیا کہوں؟" آپ ﷺ نے فرمایا:

"قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (سورۃ الاخلاص)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (سورۃ الفلق)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (سورۃ الناس)

صبح وشام 3 بار کہہ تجھ کو ہر چیز سے کفایت کریں گی۔" (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

Al-Ilm Institute Publication

## 6- سورۃ المُلْك :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے ہر رات سورۃ المُلْك کو پڑھا وہ عذابِ قبر سے بچالیا گیا۔"
(نسائی)

## 7- سورۃ الکَهْف :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص جمعہ کو سورۃ الکَهْف پڑھے گا تو دو جمعوں کے درمیان اس کے لئے نور روشن رہے گا۔" (مشکوٰۃ)

## 8- سورۃ الفاتحہ :

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "سورۃ الفاتحہ میں ہر بیماری کیلئے شفا ہے۔"
(دارمی، بیہقی، مشکوٰۃ)

# قرآن کی نصیحت

"اے ایمان والوں! تمہاری دولت اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دے اور جو کوئی یہ کام کرے وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔" (سورۃ المُنٰفِقُوْن : 9)

"جو شخص اللہ کی یاد سے غفلت برتے گا ہم اس پر ایک شیطان مسلط کردیں گے جو ہر وقت اس کے ساتھ ہوگا۔" (سورۃ الزُّخْرُف : 36)

"اور جو میرے ذکر (درس ونصیحت) سے منہ موڑے گا اس کے لئے دنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا پروردگار! دنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا یہاں مجھے اندھا کیوں اٹھایا۔" اللہ تعالیٰ فرمائے گا "ہاں، اسی طرح تو ہماری آیات کو جبکہ وہ تیرے پاس آئیں تھیں تو نے بھلا دیا تھا، اسی طرح آج تو بھلا یا جارہا ہے۔" (سورۃ طٰہٰ :126-124)

"کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جبکہ وہ اسے پکارے اور کون اس کی تکلیف دور کرتا ہے۔" (سورۃ النَّمْل: 62)

"اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔" (سورۃ الجمعہ: 10)

"اور اپنے رب کو دل میں گڑگڑاتے ہوئے اور خوف سے پکارو۔" (سورۃ الاعراف: 205)

"تم مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔" (سورۃ المؤمن: 60)

Al-Ilm Institute Publication

# ذکر الٰہی کیلئے مسنون دعائیں

❀ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ (ابوداوٗد)

اے اللہ! تو میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کرتا رہوں تیرا شکرادا کرتا رہوں اور بہترین طریقے سے تیری عبادت کروں۔

❀ رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی اِلَیَّ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ شَکَّارًا لَّكَ ذَکَّارًا لَّكَ رَھَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا اِلَیْكَ مُخْبِتًا اَوَّاھًا مُّنِیْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ۔ (ابوداوٗد)

ترجمہ: اے اللہ! میری مدد فرما اور میرے مخالفوں کی مددمت کر اور مجھے فتح دے اور کسی کو میرے اوپر غالب نہ کر، اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے خلاف کسی کی تدبیر کامیاب نہ کر اور مجھے ہدایت دے اور میرے لئے ہدایت کو آسان کردے اور اس شخص کے مقابلے میں میری مدد فرما جو مجھ پر زیادتی کرے، اے میرے رب مجھے ایسا بنادے کہ میں تیرا نہایت شکر گزار، تیرا بہت ذکر کرنے والا، تجھ سے بہت ڈرنے والا، تیرا انتہائی فرماں بردار، تیرے آگے جھکنے والا، گڑگڑانے والا، تیرے ہی طرف متوجہ ہونے والا بن جاؤں، اے میرے رب میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہ دھودے اور میری دعا قبول فرما اور میری دلیل ثابت رکھ اور میری زبان درست رکھ اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ اور میرے سینے کی کدورت کو نکال دے۔

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' کے مختلف موضوعات پر مندرجہ ذیل کتابچے اور پمفلٹ اردو اور انگریزی میں دستیاب ہیں۔

## English Booklets

1 Bidah (Innovations in Islam)
2 Remembrance of Allah
3 Shirk (The Unforgivable Sin)
4 Nikah (In The Light of Sunnah)
5 Sins of the Tongue and Its Cure
6 Why Should We Pray?
7 Preparing For Ramadan
8 Laws of Inheritance
9 Etiquettes of Expressing Grief and Mourning the Dead
10 Music (in the light of Qur'an and sunnah)
11 Qur'an (light, Guidance, mercy)
12 The Reality of Life
13 Interest (War Against Allah ﷻ and The Prophet ﷺ)

## اردو کتابچے

1 اعتقادی بدعات
2 مسنون اذکار
3 سوچئے کیا میرے لئے اللہ کافی نہیں
4 عقد نکاح (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
5 زبان کے گناہ اور ان کا علاج
6 بیٹی
7 ہم نماز کیوں پڑھیں؟
8 وضو اور غسل کا مسنون طریقہ
9 اہتمامِ رمضان
10 حج اور عمرہ کا مسنون طریقہ
11 موسیقی (قرآن اور سنت کی نظر میں)
12 رنج وغم اور موت کے آداب
13 مسنون حج کیجیے
14 سود (اللہ اور رسولؐ سے جنگ)
15 قانونِ وراثت (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
16 قرآنِ کریم (نور، ہدایت، رحمت)
17 حیا اور حجاب (قرآن اور سنت کی نظر میں)
18 دنیا کی حقیقت
19 جنت کی طلب
20 کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟
21 شراب کی حرمت
22 شفا کی دعائیں
23 اللہ کس سے محبت کرتا ہے؟
24 شیطان کے مکروفریب
25 اب بھی وقت ہے
26 میرا قرآن پر عمل پورا یا ادھورا؟
27 محمد مصطفیٰ ﷺ (رحمت للعالمین، محسنِ انسانیت، رہبرِ امت)
28 استغفار
29 اللہ تیرا شکر
30 راضی بہ رضائے رب
31 صبرِ جمیل
32 اللہ کی حفاظت
33 ہدایت کی طلب
34 کیا ہم اللہ سے ڈرتے ہیں
35 والدین ہماری جنت
36 اولاد کی تربیت کیسے کریں؟
37 اللہ تعالیٰ کے نام
38 کیا میں ایک اچھی بیوی ہوں؟
39 کیا میں ایک اچھا شوہر ہوں؟
40 محبت اور دوستی کا معیار
41 جہنم سے پناہ
42 جنت کا سوال
43 حدیث کی ضرورت کیوں؟
44 خاتمہ بالایمان
45 قبر کے احوال
46 ذوالحجہ کے دس بابرکت ایام
47 حسد
48 غیبت
49 درود وسلام

Al-Ilm Institute Publication

## BOOKS AVAILABLE AT:

مندرجہ ذیل پتوں پر کتابیں دستیاب ہیں:

**Main Distributors: AL-ILM** Karachi
12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Ph: **0300-2125144, 0300-8202473, 35882073, 35318553-4, 0331-2845902**

**Dawah Books:** Khadda Market, DHA Phase 5. Ph: 021-35342335
**Darussalam:** Tariq Road, Karachi. Ph: 021-34393936
**Metro Cassettes:** Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304853
**Islamic Book Store:** Shop # 6, Hotel Heaven, Defence, Lahore. Ph: 042-36132434, 35691267, 36612322
**Darrul Kutab:** St 4 Shop 3, Rohaila Market, Zakaria Town, Bosen Road, Multan. Ph: 0321-4850902
**Qur'an Manzil:** Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32621206
**Maktaba Nadwa:** Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32638917, 0322-2678163
**Amaan Business Center:** Shop 15, 1st Floor, Johar Town, Lahore. Ph: 0322-4492929
**New Al-Masood Islamic Center:** Shop # 3, Building # 22C, Sunset Street # 2, Opposite Mosque Bait us Salam, Phase 4, Defence, Karachi. Ph: 021-35892960, 0301-6695063
**Mazhar - Usman Book Dipo:** Amean Poor Bazar, Faisalabad Ph: 0313-8695803, 041-2412440

ادارہ 'العلم' قرآن کریم اور سنّت کی تعلیم بچّوں، لڑکیوں اور خواتین وحضرات تک پہنچانے کیلئے
مندرجہ ذیل کورسز کا اہتمام کرتا ہے۔

مقصد: قرآن وسنّت کی تعلیمات ہر دل میں، ہر ہاتھ میں، ہر گھر میں، ہر سطح پر پھیلیں اور نافذ ہوں

**بنیاد** : خواتین کیلئے اردو میں 18 ماہ پر مشتمل قرآن سرٹیفکٹ کورس

| | |
|---|---|
| دن: پیر سے جمعرات | اوقات: 9:00 am سے 12:45 pm |

رمضان پروگرام: ماہِ رمضان میں دورۂ قرآن کا اہتمام
رابطے کیلئے: 0300-8202473, 0300-2125144

**فہم القرآن** : خواتین/بچیوں کیلئے اردو میں تفسیر القرآن اور دیگر فہم دین مضامین پر مشتمل کورس

| | |
|---|---|
| دن: جمعہ اور ہفتہ | اوقات: 3:15 pm سے 6:00 pm<br>اوقات: 3:15 pm سے 5:00 pm |

رابطے کیلئے: 0300-2125144, 021-35846958

**مکتب** : بچّوں کیلئے تجوید و قرآنی تعلیم و تربیت کا مدرسہ

| | |
|---|---|
| دن: پیر سے بدھ | اوقات: 3:30 pm سے 5:00 pm |

**تعمیر** : خواتین کیلئے اردو میں منتخب نصاب، تجوید اور گرامر کا ایڈوانس کورس

| | |
|---|---|
| دن: منگل اور بدھ | اوقات: 9:30 am سے 12:30 pm |

Al-Ilm Institute Publication

**Understand the Qura'n:** Tafseer of the Qura'n (English)
Speaker: Mr Najm-ul-Hassan (for Men) (Separate arrangement for Ladies)

| | |
|---|---|
| Timings: 7:45pm to 9:45pm | 1st Fri & Sat of the month |

**Quest:** Weekly Islamic education programme for women (English)

| | |
|---|---|
| Timings: 3:00pm to 6:00pm | Day: Thursday |

**Perceptions:** Weekly interactive Islamic workshops for girls (English)

| | |
|---|---|
| Timings: 3:30pm to 5:30pm | Day: Friday |

زیرِ نگرانی - ہما نجم الحسن

مزید معلومات کیلئے پتہ: 12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Contact no.: 021-35318553, 021-35318554, 021-35882073

Al-Ilm Institute Publication

تعلیم بذریعہ قرآن وسنت

021-35882073 - 021-35318553 - 021-35318554, 0300-2125144 - 0331-2845902
www.al-ilm.com